سوال

(409) کھیرے جانور کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے پاس ایک صحت مند دنبہ ہے اور اسے ہم نے اپنے گھر میں پالا ہے لیکن وہ دودانتا نہیں ہوا، کیا اسے عید الاضحی کے موقع پر بطور قربانی ذبح کیا جا سکتا ہے، قرآن و حدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں کچھ اہل علم کا موقف ہے کہ بھیڑ اور دنبہ وغیرہ کا ایک سالہ کھیرا بطور قربانی ذبح کیا جا سکتا ہے لیکن بھیڑ اور دنبے کے علاوہ اونٹ، گائے اور بکری وغیرہ یکسالہ ذبح کرنا جائز نہیں، جبکہ دیگر اہل علم کا موقف ہے کہ بھیڑ یا دنبہ کا یکسالہ کھیرا اس وقت جائز ہے جب دودانتا جانور دستیاب نہ ہو۔ اس کی دو صورتیں ہیں:

1 دودانتا جانور بازار سے ملتا نہ ہو۔ 2 مل تو رہا ہو لیکن اسے خریدنے کی طاقت نہ ہو۔

ایسی صورت میں بھیڑ یا دنبہ یکسالہ کھیرا ذبح کیا جا سکتا ہے۔ وہ درج ذیل حدیث بطور دلیل پیش کرتے ہیں: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قربانی میں صرف مسنہ (دودانتا) جانور ہی ذبح کرو، ہاں اگر تمہیں مسنہ ملنا مشکل ہو تو پھر تم بھیڑ کا یکسالہ کھیرا ذبح کر سکتے ہو۔[1]

اس حدیث کے پیش نظر ہمارا رجحان بھی یہی ہے کہ قربانی میں دودانتا ذبح کیا جائے اگر وہ دودانتا جانور ملنا مشکل ہو تو پھر بھیڑ کا یکسالہ کھیرا ذبح کرنا جائز ہے۔ مطلق طور پر کھیرا ذبح کرنا جائز نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الاضاحی: ۱۹۶۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:361

محدث فتویٰ